سوال

(38) کیاحقے کا پانی پاک ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

حقے کا پانی پاک ہے یاناپاک؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حقے کا پانی بے شک نجس ہے، دلیل اس کی یہ ہے کہ جاری پانی میں اگرنشے کی چیزیا مردار مل کراس کے اوصاف کو تغیر کردے تووہ نجس ہوجاتا ہے، کذافی فتاویٰ عالمگیری: "واذا ألقیٰ فی الماء الجاری شیئ نجس کالجیفة والخمر، لاینجس، مالم یتغیر لونه أوطعمه أوریحه "[1] [اگرچلتے پانی میں مرداراور شراب جیسی کوئی ناپاک شۓ پھینک دی جائے تووہ (پانی) ناپاک نہیں ہوتا، جب تک اس کارنگ یاذائقہ یابونہ بدل جائے]

پس یہ دونوں بات تمباکو میں موجودہیں: نشہ اور مردار۔ نشہ یہ کہ اگرغیرعادی شخص خوب کڑا تمباکو کھائے یاپیے فوراًچکر کھاکر گرپڑے گا۔ مرداریہ کہ کھیت میں سیکڑوں حرام جانور مرتے ہیں اوراس کاکچھ احتیاط نہیں کیاجاتا ہے، خصوصاً مکھی وچیونٹی وغیرہ گرکر مرجاتے ہیں اور تمباکو میں کوٹے جاتے ہیں، یہ سب چیزیں مل کرپانی کے اوصاف کوتبدیل کرتے ہیں کہ اگرحلال کھانے میں پڑے تواس کوبدبودار کرکے حرام کردے۔ کذافی عالمگیری: "والطعام إذاتغیروا[واشتد] تنجس "[2] [کھاناجب زیادہ بدل جائے تووہ ناپاک ہوجاتا ہے]

کتبہ: تصدق حسین۔ عفی عنہ

حقے کے پانی کے ناپاک ہونے پرکوئی دلیل نہیں ہے اوریہ استدلال کہ پانی میں اگرمرداریانشے کی چیزمل کراس کے اوصاف کوتغیر کردے تووہ پانی نجس ہوجاتا ہے اور تمباکو میں دونوں باتیں موجودہیں، یہ اس صورت میں صحیح ہوگا کہ جب مستدل یہ چندامورثابت کرلے:

اولاً: ہرمری ہوئی اورنشے والی چیزنجس ہے۔

ثانیاً: نجس چیز کادھواں بھی نجس ہوتا ہے۔

ثالثاً: اس دھوئیں کے ملاقی ہونے سے وہ پانی بھی ناپاک ہوجاتا ہے، ودونه خرط القتاد۔ [اوراس میں سخت دشواری ہے]

حالانکہ مستدل نے ان باتوں میں سے کسی کوثابت نہیں کیا۔ بالفرض اگر یہ بھی مان لیا جائے کہ ہر مری ہوئی اور نشے والی چیز نجس ہے تو اس سے بھی غایۃ مافی الباب صرف تمبا کو کی نجاست ثابت ہوگی، نہ اس کے دھوئیں کی اور ظاہر ہے کہ پانی کے اندر تمبا کو کا دھواں جاتا ہے، نہ کہ نفس تمبا کو۔ پس اس سے تمبا کو کی نجاست کیونکر ثابت ہوگی؟ اور اگر نجس چیز کے دھوئیں کے ملنے سے چیز نجس ہوجاتی ہے تو نجاست سے احتراز عسیر ہوجائے گا، کیونکہ ایسے دھوئیں سے احتراز متعسر ہے۔ مانا کہ خود اوپلے وغیرہ سے کچھ نہ پکائے، لیکن دوسروں کو کیونکر روک سکتا ہے اور جب دوسروں کو روک نہیں سکتا تو ایسے دھوئیں سے آپ کیونکر بچ سکتا ہے؟ الحاصل اس دعوے پر کہ ''حقے کا پانی نجس ہے۔'' مستدل نے جو دلیل دی ہے، اس سے اس دعوے کا ثبوت نہیں ہوتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری]

کتاب الصلاۃ، صفحہ:99

محدث فتویٰ

---

[1] فتاویٰ عالمگیری (الفتاویٰ الهندية: ۱/۱۷)

[2] الفتاویٰ الهندية(۵/۳۳۹)